بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کے احکامات (۱)

فرض نماز کی فضیلت اور اس کو چھوڑنے پر وعید کا بیان

۞ "اے لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو صبر سے اور نماز سے۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔" (البقرہ: ۱۵۳)

۞ اللہ تعالی نے فرمایا کہ بے شک نماز بے حیائی اور منکر کاموں سے روکتی ہے۔ (العنکبوت: ٤٥)

فوائد: نماز کا یہ فائدہ اس شخص کے حصے میں آتا ہے جو نماز کو اس کے آداب یعنی سنت نبوی کے مطابق اور خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ نماز کو نماز سمجھ کر ہی پڑھا جائے۔ ٹھونگوں والی اور 'تو چل میں آیا' کے انداز سے پڑھی جانے والی نماز سے انسان کے اندر کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

۞ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، پانچ نمازیں، جمعہ دوسرے جمع تک (کا وقفہ) ان (صغیرہ) گناہوں کا کفارہ ہے جو اس کے درمیان ہوں گے جب تک کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کیا جائے۔ (مسلم)

فوائد: اس میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ پانچ نمازوں کے درمیان اور ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک کے وقفے کے دوران جو چھوٹے چھوٹے گناہ ہوتے ہیں وہ نماز پڑھنے سے معاف ہو جاتے ہیں بشرطیکہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کیا جائے جیسے شرک، والدین کی نافرمانی، جھوٹی قسم، یتیم کا مال کھانا، پاک دامنوں پر تہمت لگانا وغیرہ کبیرہ گناہ ہیں۔ کبیرہ گناہ صرف نماز پڑھنے سے معاف نہیں ہوتے بلکہ ان سے توبہ کرنا ضروری ہے۔

۞ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، بھلا بتاؤ اگر تم سے کسی شخص کے دروازے پر نہر ہو جس سے وہ روزانہ پانچ مرتبہ نہاتا ہو، کیا اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟ صحابہؓ نے عرض کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی نہیں رہے گا۔ آپ نے فرمایا، پس یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے، اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے سے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۞ حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، کون سا عمل سب سے ذیادہ فضیلت والا ہے؟ آپ نے فرمایا، اپنے وقت پر نماز پڑھنا، میں نے کہا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا، ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا، میں نے کہا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا، اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ (بخاری و مسلم)

فوائد: اس میں اشارہ کرنا مقصود ہے کہ نماز کو اپنے اصل وقت پر ادا کرنا چاہیے، اس میں تاخیر صحیح نہیں۔ نماز میں تاخیر سے بالآخر یہ ہوتا ہے کہ انسان سست ہو جاتا ہے اور نماز سے اعراض وغفلت اس کی عادت بن جاتی ہے جو نہایت خطرناک امر ہے۔

۞ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بلاشبہ آدمی اور کفر کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔ (مسلم)

فائدہ: اسکا مطلب ہے کہ اسلام اور کفر کے درمیان نماز دیوار کی حائل ہے۔ دوسرے لفظوں میں نماز کا ترک مسلمان کو کفر تک پہنچانے والا عمل ہے۔

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اپنے بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم دو جب سات سال کے ہو جائیں اور جب دس برس کے ہوں تو انہیں ترکِ نماز پر مارو اور ان کے بستر جدا کر دو۔ (ابو داؤد)

فائدہ: اس حدیث میں والدین کو تاکید کی جارہی ہے کہ وہ اپنی اولاد کو سات برس کی عمر میں ہی نماز کی تعلیم دے کر نماز کا عادی بنانے کی کوشش کریں اور دس برس کے ہو کر نماز نہ پڑھیں تو والدین تادیبی کاروائی کریں، انہیں سزا دے کر نماز کا پابند بنائیں اور دس برس کا زمانہ چونکہ بلوغت کے قریب ہے اس لئے انہیں اکٹھا نہ سونے دیں۔

۞ حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں، جو شخص نماز چھوڑ دے تو یقیناً اس کی بابت اللہ کا معاف کرنے کا ذمہ ختم ہو گیا۔ (ابن ماجہ)

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو، نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو، نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ (ابن ماجہ)

۞ بے نمازی کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ کیا جائے۔ (امام ابو حنیفہ)